Digitized by Khilafat Library Rabwah

بِسْمِ اللّٰہِ الرَّحْمٰنِ الرَّحِیْمِ

فون ۴۲۹

رجسٹرڈ ایل نمبر ۵۲۵۴

اِنَّ الْفَضْلَ بِیَدِ اللّٰہِ یُؤْتِیْہِ مَنْ یَّشَآءُ ۔ عَسٰٓی اَنْ یَّبْعَثَکَ رَبُّکَ مَقَامًا مَّحْمُوْدًا

الفضل

روزنامہ ربوہ

یوم اتوار

ایڈیٹر مسعود احمد دہلوی

The Daily
ALFAZL
RABWAH

قیمت فی پرچہ ۳۵ پیسے

جلد ۶۶/۳۱	۵ رمضان ۱۳۹۷ھ ۲۱ ظہور ۱۳۵۶ہش ۲۱ اگست ۱۹۷۷ء	نمبر ۱۸۸

ارشاداتِ عالیہ حضرت مسیح موعود علیہ الصّلوٰۃ والسّلام

دُعا ہی ایک ایسا ذریعہ ہے جو خُدا تعالیٰ کی ہستی پر یقین بخشتا ہے

دُعا سے معرفت، یقین، محبّت اور غیر اللہ سے انقطاع حاصل ہوتا ہے جو حقیقی نجات کا ثمرہ ہے

"نادان خیال کرتا ہے کہ دعا ایک لغو اور بیہودہ امر ہے مگر اسے معلوم نہیں کہ صرف ایک دعا ہی ہے جس سے خداوند ذوالجلال ڈھونڈنے والوں پر تجلّی کرتا ہے اور انا القادر کا الہام ان کے دلوں پر ڈالتا ہے۔ ہر ایک یقین کا بھوکا اور پیاسا یاد رکھے کہ اس زندگی میں روحانی روشنی کے طالب کے لئے صرف دعا ہی ایک ذریعہ ہے جو خدا تعالیٰ کی ہستی پر یقین بخشتا اور تمام شکوک و شبہات دُور کر دیتا ہے۔" (ایّام الصلح صفحہ ۱)

"یہ بات بھی یاد رکھنے کے قابل ہے کہ دعا جو خدا تعالیٰ کے پاک کلام نے مسلمانوں پر فرض کی ہے اس کی فرضیّت کے چار سبب ہیں (۱) ایک یہ کہ تا ہر ایک وقت اور ہر ایک حالت میں خدا تعالیٰ کی طرف رجوع ہو کر توحید پر پختگی حاصل ہو کیونکہ خدا سے مانگنا اِس بات کا اقرار کرنا ہے کہ مرادوں کا دینے والا صرف خدا ہے (۲) دوسرے یہ کہ تا دعا کے قبول ہونے اور مراد کے ملنے پر ایمان قوی ہو (۳) تیسرے یہ کہ اگر کسی اَور رنگ میں عنایتِ الٰہی شاملِ حال ہو تو علم اور حکمت زیادہ پکڑے (۴) چوتھے یہ کہ اگر دعا کی قبولیت کا الہام اور رؤیا کے ساتھ وعدہ دیا جائے اور اسی طرح ظہور میں آوے تو معرفتِ الٰہی ترقی کرے اور معرفت سے یقین اور یقین سے محبّت اور محبّت سے ہر ایک گناہ اور غیر اللہ سے انقطاع حاصل ہو جو حقیقی نجات کا ثمرہ ہے۔" (ایام الصلح صفحہ ۱۲، ۱۳)

"سورہ فاتحہ میں ... مسلمانوں کو ترغیب دی گئی ہے کہ وہ دعا میں مشغول رہیں بلکہ دعا اھدنا الصّراط المستقیم سکھلائی گئی ہے اور فرض کیا گیا ہے کہ پنجوقت یہ دعا کریں پھر کس قدر غلطی ہے کہ کوئی شخص دعا کی روحانیت سے انکار کرے۔ قرآن شریف نے یہ فیصلہ کر دیا ہے کہ دعا اپنے اندر ایک روحانیت رکھتی ہے اور دعا سے ایک فیض نازل ہوتا ہے جو طرح طرح کے پیرایوں میں کامیابی کا ثمرہ بخشتا ہے۔" (ایضاً صفحہ ۲۳)

اخبارِ احمدیہ

ربوہ ۲۱ ظہور۔ حضرت خلیفۃ المسیح الثالث ایدہ اللہ تعالیٰ بنصرہ العزیز کی صحت سے متعلق محترم ڈاکٹر صاحبزادہ مرزا منور احمد صاحب کی مرسلہ آج صبح کی اطلاع مظہر ہے کہ

طبیعت اللہ تعالیٰ کے فضل سے اچھی ہے۔ الحمد للہ

احبابِ جماعت بالالتزام دعائیں کرتے رہیں کہ اللہ تعالیٰ حضور کو صحت و عافیت کے ساتھ لمبی عمر عطا فرمائے، ہمیشہ اپنی حفاظتِ خاص میں رکھے اور اپنی تائید و نصرت سے نوازتا رہے۔ آمین

عزیزم میاں قمر احمد ابن عزیز میاں محمد عبد اللہ مرحوم (اسسٹنٹ ڈائریکٹر لیبر ویلفیئر) راولپنڈی کو اللہ تعالیٰ نے اپنے فضل سے پہلا بیٹا عطا فرمایا ہے۔ حضرت خلیفۃ المسیح الثالث ایدہ اللہ تعالیٰ نے نومولود کا نام ممتاز احمد تجویز فرمایا ہے۔ یہ بچہ عزیزم میاں محمد عبد اللہ مرحوم کا پوتا اور میرا پڑپوتا ہے اور برادرم مکرم چوہدری احمد جان صاحب امیر ضلع راولپنڈی کا نواسہ ہے۔ احباب دعا کریں کہ اللہ تعالیٰ نومولود کو لمبی عمر دے، نیک اور خادمِ سلسلہ بنائے اور ہم سب کے لئے مبارک کرے۔ خاکسار محمد دین

صدر، صدر انجمن احمدیہ ربوہ

محترم پروفیسر ڈاکٹر عبد السلام صاحب لندن کی والدہ ماجدہ محترمہ ہاجرہ بیگم صاحبہ (اہلیہ محترم چوہدری محمد حسین صاحب مرحوم سابق امیر جماعتِ احمدیہ ملتان) لندن میں شدید علیل ہیں جگر کام نہیں کر رہا اور بے ہوشی طاری ہے آپ لندن کے کوئین میری ہسپتال میں زیرِ علاج ہیں۔

احبابِ جماعت سے درخواست ہے کہ دعا کریں کہ اللہ تعالیٰ محض اپنے فضل و کرم سے انہیں صحتِ کاملہ و عاجلہ عطا فرمائے اور تا دیر سلامت رکھے۔ آمین

فدیہ رمضان اور نظارت خدمتِ درویشان

امسال رمضان المبارک کا مہینہ ۱۷ اگست ۱۹۷۷ء سے شروع ہو چکا ہے۔ وہ بندگانِ الٰہی جنہیں اللہ تبارک و تعالیٰ نے صحت و تندرستی دے رکھی ہے وہ حکمِ ربّی کے تحت روزے رکھنے کی سعادت پا رہے ہیں اور وہ اس بابرکت مہینہ میں صدقِ دل اور بشاشت کے ساتھ احکامِ الٰہیہ پر پورے طور پر عمل پیرا ہونے کی سعی کر رہے ہیں۔ عبادات، تلاوتِ قرآنِ پاک اور ذکرِ الٰہی میں زیادہ مشغول رہنے کی کوشش کر رہے ہیں تاکہ وہ اپنی زندگی میں ایک اعلیٰ انقلاب پیدا کر سکیں۔ اللہ تعالیٰ انہیں اس مبارک ماہ کی برکات اور فیوض سے وافر حصہ پانے کی توفیق بخشے۔

جو احباب بوجہ بیماری یا مسافرت سالم ماہ یا اس کا کچھ حصہ روزہ نہ رکھ سکیں انہیں ارشادِ خداوندی کے تحت لازم ہے کہ صحتیاب ہونے پر اور سفر ختم ہونے پر ان دنوں کی گنتی دوسرے ایّام میں پوری کریں۔ اور اگر اللہ تعالیٰ نے انہیں فراخیٔ رزق سے بھی نوازا ہو تو وہ ان ایّام میں بطور فدیہ رمضان ایک مسکین کو کھانا بھی کھلاتے رہیں اِس طرح وہ اللہ تعالیٰ کے حضور سے مزید اجر کے مستحق ہوں گے۔

ایسے بھائی اور بہنیں جو فدیہ رمضان (ایک ماہ کے معروف کھانے کے برابر) بصورت نقدی نظارت خدمتِ درویشان کے ذریعہ مساکین کو دینا چاہیں وہ یہ رقم ناظر خدمتِ درویشاں کے نام بھجوا کر ممنون فرمائیں تاکہ نظارت اپنے انتظام کے ماتحت یہ رقم بروقت تقسیم کر سکے۔ (ناظر خدمتِ درویشان)

پبلشر: مسعود احمد ۔ پرنٹر: سید عبد الحی ۔ مطبع: ضیاء الاسلام پریس ربوہ ۔ مقامِ اشاعت: دفتر الفضل دار الرحمت غربی ربوہ

Digitized by Khilafat Library Rabwah

روزنامہ الفضل ربوہ

۲۱ ظہور ۱۳۵۶ ہش

۲۱ اگست ۱۹۷۷ء

رمضان کے تین عشرے اور ان کی الگ الگ اہمیت

گزشتہ اداریہ میں ہم اس امر پر روشنی ڈال چکے ہیں کہ رمضان کی مخصوص عبادات اور ان کے عظیم الشان ثمرات اس حقیقت کے آئینہ دار ہیں کہ یہ ماہ مبارک اور اس کی مخصوص عبادات مومنوں کو فنا، بقا، لقا کے تین درجوں میں سے گزارنے اور اس طرح سعادتِ تامہ کے حصول کی مشق کرانے کی غرض سے مقرر کی گئی ہیں۔ ہم نے اس ماہِ مبارک کی مخصوص عبادات کی نوعیت اور ان کے بدیہی اثرات کی روشنی میں اس امر کو واضح کیا تھا کہ رمضان المبارک کا فنا، بقا، لقا کے ہر سہ درجات اور سعادتِ تامہ کے حصول سے براہ راست تعلق ہے۔

آج ہم یہ واضح کرنا چاہتے ہیں کہ خود آنحضرت صلے اللہ علیہ وسلم نے اپنے ایک خطبہ میں رمضان کے تین عشروں کا ذکر کر کے سعادتِ تامہ کے تینوں درجوں فنا، بقا، لقا کے ساتھ ان کے تعلق کی طرف اشارہ فرمایا ہے۔ چنانچہ آپؐ نے ایک سال رمضان کا مہینہ شروع ہونے سے قبل اس مہینے کی عظیم الشان برکات کا ذکر کرتے ہوئے فرمایا:۔

"وَهُوَ شَهْرٌ اَوَّلُهٗ رَحْمَةٌ وَّاَوْسَطُهٗ مَغْفِرَةٌ وَّاٰخِرُهٗ عِتْقٌ مِّنَ النَّارِ" (مشکوٰۃ)

اس مہینے (یعنی ماہ صیام) کا اول حصہ رحمت ہے، درمیانی حصہ مغفرت ہے اور آخری حصہ جہنم سے چھٹکارا دلانے والا ہے۔

اس ارشادِ مبارک میں رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم نے اَوَّلُهٗ، اَوْسَطُهٗ اور اٰخِرُهٗ کے الفاظ استعمال فرما کر فی الاصل رمضان کے تین عشروں کا ذکر فرمایا ہے اور پھر ان میں سے ہر عشرہ کی ایک بنیادی خصوصیت بیان کر کے باری باری ہر عشرہ کی اہمیت اور اس کی عظیم الشان برکات کو ذہن نشین کرا دیا ہے۔

حضورؐ نے پہلے عشرہ کو رحمت قرار دیا ہے جو سعادتِ تامہ کے پہلے درجے یعنی فنا پر دلالت کرتا ہے کیونکہ پہلا عشرہ اللہ تعالیٰ کی طرف سے رحمتِ خاص کی شکل میں ہر مومن کو یہ موقع دیتا ہے کہ وہ رمضان کے روزے رکھ کر اور اس کی خصوصی عبادات بجا لا کر اپنے تمام قویٰ اور اعضاء اور جو کچھ اس کا اپنا ہے اسے خدا تعالیٰ کو سونپ دے اور اپنی نفسانی جنبشوں اور سکونوں سے بکلی باز آ کر ایک قسم کی فنا اپنے پر وارد کرے۔ چونکہ یہ فنا رحمتِ خداوندی کو جنبش میں لا کر انسان کو اس کا مورد بناتی ہے اس لئے رمضان کے پہلے عشرہ کو حضور صلے اللہ علیہ وسلم نے رحمتِ خداوندی کے حصول کا ذریعہ قرار دیا ہے۔

پھر دوسرے عشرے کو آنحضرت صلی اللہ علیہ وسلم نے حصولِ مغفرت سے خاص فرمایا ہے جو سعادتِ تامہ کے دوسرے درجے یعنی بقا پر دلالت کرتا ہے۔ جب ایک مومن پورے عزم و ہمت اور خالص ارادہ اور نیت کے ساتھ رمضان کے روزے رکھ کر اور جملہ مخصوص عبادات بجا لا کر پہلا عشرہ کامیابی سے گزار لیتا ہے تو وہ عند اللہ اس بات کا سزاوار ٹھہرتا ہے کہ خدا تعالےٰ اسے دوسرے عشرہ میں بھی روزے رکھنے کی توفیق عطا فرما کر اس کے گناہ بخش دے اور اسے ذوق و شوق سے نیکیاں بجا لانے کی سعادت سے بہرہ ور کر کے اسے ایک نئی روحانی زندگی سے ہمکنار کر دے۔ یہ مغفرت بلا توقف ایک نئی روحانی زندگی کا نقطۂ آغاز بن جاتی ہے جسے بقا کے نام سے موسوم کیا جاتا ہے۔

تیسرے عشرے کو حضور صلی اللہ علیہ وسلم نے جہنم سے چھٹکارے اور حصولِ جنت کا عشرہ قرار دیا ہے جو بدیہی طور پر سعادتِ تامہ کے تیسرے درجے یعنی لقا پر دلالت کرتا ہے۔ جب ایک مومن پوری کامیابی کے ساتھ رمضان کے پہلے دو عشرے گزار کے فنا اور بقا کے مرحلے طے کر لیتا ہے اور تیسرے عشرہ میں داخل ہوتا ہے تو وہ عند اللہ اس امر کا سزاوار ٹھہرتا ہے کہ وہ اسے حسبِ استعداد لقائے الٰہی کی نعمت سے نواز کر وَلَا خَوْفٌ عَلَيْهِمْ وَلَا هُمْ يَحْزَنُوْنَ کا مصداق بنا دے۔ اسی لئے اللہ تعالیٰ نے اس لقائے الٰہی کی علامت کے طور پر آخری عشرہ میں اعتکاف کی عبادت مقرر فرمائی ہے اور اس میں لیلۃ القدر جیسی عظیم الشان رات رکھی ہے جو ہزار راتوں سے بھی بہتر ہے جس میں ملائکہ آسمان سے اترتے ہیں اور (باقی ص۵ پر)

حضرت رسول مقبول صلی اللہ علیہ وسلم کا خطبہ مبارکہ

حضرت رسول مقبول صلے اللہ علیہ وسلم نے ایک دفعہ ماہِ شعبان کے آخری دن ماہِ رمضان المبارک کے فضائل پر مندرجہ ذیل خطاب فرمایا:۔

"عَنْ سَلْمَانَ الْفَارِسِيِّ قَالَ خَطَبَنَا رَسُوْلُ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ فِيْ اٰخِرِ يَوْمٍ مِّنْ شَعْبَانَ فَقَالَ يَآ اَيُّهَا النَّاسُ قَدْ اَظَلَّكُمْ شَهْرٌ عَظِيْمٌ شَهْرٌ مُّبَارَكٌ شَهْرٌ فِيْهِ لَيْلَةٌ خَيْرٌ مِّنْ اَلْفِ شَهْرٍ جَعَلَ اللّٰهُ صِيَامَهٗ فَرِيْضَةً وَّقِيَامَ لَيْلِهٖ تَطَوُّعًا مَنْ تَقَرَّبَ فِيْهِ بِخَصْلَةٍ مِّنَ الْخَيْرِ كَانَ كَمَنْ اَدّٰى فَرِيْضَةً فِيْمَا سِوَاهُ وَمَنْ اَدّٰى فَرِيْضَةً فِيْهِ كَانَ كَمَنْ اَدّٰى سَبْعِيْنَ فَرِيْضَةً فِيْمَا سِوَاهُ وَهُوَ شَهْرُ الصَّبْرِ وَالصَّبْرُ ثَوَابُهُ الْجَنَّةُ وَشَهْرُ الْمُوَاسَاةِ وَشَهْرٌ يُزَادُ فِيْهِ رِزْقُ الْمُؤْمِنِ مَنْ فَطَّرَ فِيْهِ صَائِمًا كَانَ لَهٗ مَغْفِرَةً لِّذُنُوْبِهٖ وَعِتْقَ رَقَبَتِهٖ مِنَ النَّارِ وَكَانَ لَهٗ مِثْلُ اَجْرِهٖ مِنْ غَيْرِ اَنْ يَّنْتَقِصَ مِنْ اَجْرِهٖ شَيْءٌ قُلْنَا يَا رَسُوْلَ اللّٰهِ لَيْسَ كُلُّنَا نَجِدُ مَا نُفَطِّرُ بِهِ الصَّائِمَ فَقَالَ رَسُوْلُ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ يُعْطِي اللّٰهُ هٰذَا الثَّوَابَ مَنْ فَطَّرَ صَائِمًا عَلٰى مَذْقَةِ لَبَنٍ اَوْ تَمْرَةٍ اَوْ شَرْبَةٍ مِّنْ مَّآءٍ وَمَنْ اَشْبَعَ صَائِمًا سَقَاهُ اللّٰهُ مِنْ حَوْضِيْ شَرْبَةً لَا يَظْمَاُ حَتّٰى يَدْخُلَ الْجَنَّةَ وَهُوَ شَهْرٌ اَوَّلُهٗ رَحْمَةٌ وَّاَوْسَطُهٗ مَغْفِرَةٌ وَّاٰخِرُهٗ عِتْقٌ مِّنَ النَّارِ وَمَنْ خَفَّفَ عَنْ مَّمْلُوْكِهٖ فِيْهِ غَفَرَ اللّٰهُ لَهٗ وَاَعْتَقَهٗ مِنَ النَّارِ" (البیہقی)

ترجمہ: حضرت سلمان فارسی سے روایت ہے کہ ماہِ شعبان کے آخری دن حضرت رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم نے ہم سے خطاب فرمایا جس میں آپؐ نے فرمایا اے دوستو! تم پر ایک قابل عظمت و برکت مہینہ چڑھ رہا ہے اس مبارک میں ایک ایسی رات ہے جو ہزار مہینوں سے بھی بہتر ہے اس ماہ کے روزے اللہ تعالیٰ نے بطور فرض کے مقرر کئے ہیں اس کی راتوں میں کھڑا ہونا (تراویح و تہجد کی نماز) نفل عبادت ثواب ہے۔ جو شخص اس ماہ میں اللہ کی رضا اور قرب کے حصول کے لئے نیکی کی کوئی خصلت بھی اختیار کرے گا تو اس کے دوسرے فرائض کے برابر اس کا ثواب ملے گا اور اس مہینہ میں فرض ادا کرنے کا ثواب دوسرے وقت کے ستر فرضوں کے برابر ملے گا۔ یہ مہینہ صبر کا ہے اور صبر کا بدلہ جنت ہے۔ یہ ہمدردی کا مہینہ ہے اور یہی وہ ماہ ہے جس میں مومن بندوں کے رزق میں اضافہ کیا جاتا ہے جس کسی نے اس ماہ میں کسی روزہ دار کی افطاری کرائی تو اس کے لئے گناہوں سے مغفرت اور دوزخ کی آگ سے آزادی ہوگی اور اس کو روزہ دار کے برابر ثواب ملے گا اور اس روزہ دار کے ثواب میں کوئی کمی نہیں کی جائے گی حضور انورؐ سے عرض کیا گیا کہ ہم میں سے ہر ایک کو افطاری کرانے کی سہولت میسّر نہیں ہے (یعنی فقراء اس ثواب سے محروم رہیں گے) اس پر آپؐ نے فرمایا کہ اللہ تعالیٰ کا یہ ثواب اس شخص کو بھی ملے گا جو صرف تھوڑے سے دودھ یا لسی یا پانی کے گھونٹ پر کسی روزہ دار کا روزہ افطار کرائے گا اور جو کسی روزہ دار کو سیر کر کے کھانا کھلا دے اس کو خدا تعالیٰ میرے حوض سے ایسا مکمل سیراب کرے گا جس کے بعد اس کو کبھی پیاس نہیں لگے گی یہاں تک کہ وہ جنت میں پہنچ جائے گا۔ اس ماہ مبارک کا ابتدائی حصہ تو رحمت ہے اور درمیانی حصہ باعثِ مغفرت ہے اور اختتام دوزخ کی آگ سے آزادی ہے اور جو آدمی اس مہینہ میں اپنے نوکروں اور مزدوروں کے کام میں تخفیف یعنی کمی کر دے اللہ تعالیٰ اس کی مغفرت کے سامان کرے گا اور اس کو آتشِ جہنم سے آزادی دے گا

Digitized by Khilafat Library Rabwah

تعلیم القرآن سے متعلق حضرت خلیفۃ المسیح الثالث ایدہ اللہ تعالیٰ کی
تین نہایت اہم اور مبارک ہدایات

(مکرم نذیر احمد صاحب خادم، گوٹھ مولوی عبدالسلام عمر ضلع نواب شاہ)

قرآن حکیم اللہ تعالیٰ کا وہ کامل ترین، دائمی اور زندگی بخش پیغام ہے جو اس نے نسل انسانی کی رہنمائی و ہدایت اور حقیقی فلاح و نجات کے لئے اپنے سب سے افضل و محبوب رسول حضرت خاتم الانبیاء محمد مصطفےٰ صلی اللہ علیہ وسلم پر نازل فرمایا۔

مسلمان جب تک اس زندہ اور زندگی بخش شریعت پر عمل کرتے رہے وہ ہر شعبۂ زندگی میں دوسری اقوام اور دوسرے مذاہب پر غالب رہے لیکن جب انہوں نے اس سرچشمۂ حیات اور منبعِ ہدایت سے مُنہ موڑ لیا، اس کا پڑھنا، سیکھنا اور اس پر عمل کرنا چھوڑ دیا وہ زندگی کے ہر میدان میں دوسروں کے محتاج اور دست نگر بن کر رہ گئے اور ہر قسم کی ذلت و پستی اور ناکامی و نامرادی ان کا مقدر بن گئی۔ خود قرآن کریم میں یہ پیشگوئی موجود ہے کہ اہلِ اسلام پر ایک وقت ایسا بھی آئیگا جب وہ قرآن شریف کو مہجور کی طرح چھوڑ دیں گے۔ نیز آنحضرت صلی اللہ علیہ وسلم نے بھی فرمایا تھا کہ اُمت پر ایک ایسا زمانہ آئے گا کہ اسلام کا صرف نام رہ جائے گا اور قرآن کی صرف تحریر رہ جائے گی لیکن اس کے ساتھ ہی حضور رحمۃ للعالمین صلی اللہ علیہ وسلم نے یہ خوشخبری بھی دی تھی کہ اگر ایمان اور قرآن ثریا نشین بھی ہو جائے گا تو ابنائے فارس میں سے ایک شخص یا متعدد اشخاص اُسے پھر سے زمین میں قائم کر دیں گے۔ اسلام پر پھر سے ترقی کا دَور آئے گا اور اہلِ اسلام اپنی عظمتِ رفتہ کو از سرِ نو حاصل کر لیں گے۔ چنانچہ اللہ تعالیٰ اور رسول کریم صلی اللہ علیہ وسلم کے وعدوں کے مطابق چودھویں صدی ہجری کے مجدّد اور مسیح موعود حضرت مرزا غلام احمد قادیانی علیہ السلام اس غرض سے مبعوث ہوئے کہ آپ اسلام کو تمام باطل ادیان پر غالب کر دیں اور اللہ تعالیٰ کی توحید، حضرت محمد مصطفےٰ صلی اللہ علیہ وسلم کی نبوّت و رسالت کی صداقت اور قرآنی تعلیمات و انوار کی حقّانیت کو ساری دنیا میں قائم کر دیں۔

اس عظیم و مقدّس مشن کی تکمیل کے لئے آپ نے جہاں اور بہت سے ذرائع اختیار فرمائے وہاں سب سے زیادہ توجہ قرآن کریم کی تعلیمات کو فروغ دینے اور قرآن کریم کے زندۂ جاوید علمی و روحانی معجزات و نشانات کے ذریعہ دوسرے مذاہب کو شکستِ فاش دینے کی طرف دی اور دوسری طرف قرآنی انوار و برکات سے مسلمانوں کے سینوں کو منور کرنے کی بے نظیر سعی فرمائی اور اپنی اسّی سے زیادہ تصانیف میں قرآنی معارف و حقائق کے دریا بہا دیئے۔ آپ نے اللہ تعالیٰ کے حکم سے جو جماعت عالمگیر خدمت و اشاعت اسلام کے لئے قائم فرمائی اس کے افراد کو بھی بار بار یہ امر ذہن نشین کرا دیا کہ قرآن کریم کو سیکھنے، اس پر عمل کرنے اور اس کے علوم و معارف اور انوار کو پھیلانے کے بغیر ہم کوئی کامیابی حاصل نہیں کر سکتے اور نہ ہی غلبۂ اسلام کے عظیم جہاد میں سرخرو ہو سکتے ہیں۔ مثلاً اپنی جماعت کو مخاطب کر کے آپ فرماتے ہیں:۔

۱۔ "تم قرآن کو تدبّر سے پڑھو اور اس سے بہت ہی پیار کرو ایسا پیار کہ تم نے کسی سے نہ کیا ہو۔۔۔۔۔ تمہاری فلاح اور نجات کا سرچشمہ قرآن میں ہے۔"

(کشتی نوح)

۲۔ "تمہارے لئے ایک ضروری تعلیم یہ ہے کہ قرآن شریف کو مہجور کی طرح نہ چھوڑ دو کہ تمہاری اسی میں زندگی ہے۔"

(ایضاً)

جیسا کہ ان ارشادات سے ظاہر ہے کہ مسلمانوں اور جماعت احمدیہ (جو حقیقی اسلام کی علمبردار ہے) کی قومی و جماعتی زندگی اور اسلام کے عالمگیر غلبہ کا دارومدار قرآنی تعلیم کی اشاعت و ترویج اور اس کے علوم کو سیکھنے اور ان پر عمل کرنے میں مضمر ہے اس لئے حضرت مسیح موعود علیہ السلام کے خلفائے کرام نے اس مقدس کام کی طرف خصوصی توجہ دی۔ آپ کے خلیفہ اوّل الحاج حضرت مولانا نورالدین رضی اللہ عنہ جو حافظِ قرآن بھی تھے۔ اُن کی ساری زندگی درسِ قرآن اور قرآنی علوم کے پھیلانے میں گذری اور پھر آپ کے خلیفہ ثانی حضرت مرزا بشیرالدین محمود احمد رضی اللہ عنہ نے بھی خدمت و اشاعتِ قرآن کا بے مثال کام کیا۔ آپؓ نے اپنی بے شمار تقاریر، خطبات اور کتب میں قرآن کریم کے علوم کی ہر دوسرے علم اور دوسری مذہبی کُتب کی تعلیمات پر برتری اور فوقیت ثابت کی، متعدد بار قرآن کریم کا درس دیا اور پھر تفسیر کبیر اور تفسیر صغیر کے نام سے قرآن عظیم کی ایسی شاندار تفاسیر لکھیں کہ حضرت مرزا غلام احمد قادیانی علیہ السلام کی بیان فرمودہ تفسیر کو چھوڑ کر چودہ سو سال میں لکھی گئی کوئی دوسری تفسیر اس کا مقابلہ نہیں کر سکتی۔ آپ نے مرکزِ سلسلہ میں ایک حافظ قرآن کلاس کا اجراء بھی فرمایا۔ ہر سال موسم گرما کی تعطیلات کے دَوران طلبہ و طالبات کے لئے ایک ماہ کی درس القرآن کلاس جاری فرمائی۔

آپ کے بعد حضرت مسیح موعود علیہ السلام کے خلیفہ ثالث حضرت حافظ مرزا ناصر احمد ایدہ اللہ تعالیٰ بنصرہ العزیز نے نومبر ۱۹۶۵ء میں مسندِ خلافت پر جلوہ افروز ہوتے ہی سب سے زیادہ توجہ قرآن کریم کی تعلیم کو فروغ دینے کی طرف دی۔۔۔ قرآنِ حکیم کی برکات اور اہمیت پر آپ نے متعدد معرکۃ الآراء خطبات دیئے۔ قرآنِ عظیم کی وسیع پیمانہ پر طباعت و اشاعت کا ایک ادارہ قائم فرمایا جس کے تحت اُردو، انگریزی اور دوسری عالمی زبانوں میں قرآن مجید کے ترجمے مع اصل متن طبع کروا کر پاکستان اور دوسرے ممالک میں پھیلا دیئے اور دنیا کے بڑے بڑے ہوٹلوں اور لائبریریوں میں قرآن مجید کے نسخے رکھوانے کا اہتمام فرمایا اور تمام احمدی جماعتوں کو قرآن کریم سکھانے کے لئے مرکز میں "ایڈیشنل ناظر اصلاح و ارشاد (تعلیم القرآن)" کے نام سے ایک الگ نظارت قائم فرمائی کہ تا منظم رنگ میں پوری جماعت کو قرآنِ حکیم کی تعلیم دی جا سکے۔ اس نظارت کے تحت "وقفِ عارضی" کا ایک دفتر قائم فرمایا جس کے تحت احمدی احباب دو سے چھ ہفتے وقف کر کے اپنے ذاتی خرچ پر مختلف جماعتہائے احمدیہ میں قیام کر کے افرادِ جماعت کو قرآن کریم کی تعلیم دیتے ہیں۔

اسی سلسلہ میں حضور ایدہ اللہ تعالیٰ نے تین اہم ہدایات جاری فرمائی ہیں کہ تا تعلیم القرآن کے کام میں تیزی اور وسعت پیدا کی جائے۔ یہ ہدایات جن کی طرف محترم ایڈیشنل ناظر صاحب اصلاح و ارشاد (تعلیم القرآن) الفضل کے ذریعہ متعدد بار احباب کرام کی توجہ مبذول کروا چکے ہیں یہ ہیں:۔

پہلی ہدایت:۔

حضرت خلیفۃ المسیح الثالث ایدہ اللہ تعالیٰ کی پہلی ہدایت کا تعلق حفظِ قرآن کریم سے ہے۔ حضور کا ارشاد ہے کہ:۔

"نوجوانوں کے لئے خاص طور پر حفظِ قرآن کریم کی تحریک کو کامیاب بنایا جائے۔ نوجوان کم از کم ایک پارہ حفظ کریں"۔

اس بارہ میں محترم ایڈیشنل ناظر صاحب اصلاح و ارشاد (تعلیم القرآن) نے وضاحت فرمائی ہے کہ کراچی، لاہور اور ربوہ جیسی بڑی جماعتوں میں پارہ اوّل تا پارہ تیس ہر پارہ کے علیحدہ علیحدہ حافظ ہوں بلکہ کوشش کی جائے کہ پہلے سے تیسویں پارہ تک ہر پارہ کے دو دو حافظ ہوں اور چھوٹی جماعتوں میں تعداد کے لحاظ سے حفظِ قرآن کے لئے کوئی ایک پارہ مقرر کیا جا سکتا ہے۔ احباب جماعت خصوصاً عہدیدارانِ جماعت اور مربیان کرام اس بے حد اہم اور بہت ہی مبارک تحریک کو کامیاب بنانے کے لئے بغیر کوئی وقت ضائع کئے مؤثر اقدام فرمائیں اور جمعہ وغیرہ کے اجتماع کے موقع پر نوجوانوں کو خصوصاً اس تحریک سے روشناس کروا کر ذہین اور شوق رکھنے والے نوجوانوں کے ناموں کی فہرست مرتّب فرما کر نظارت اصلاح و ارشاد (تعلیم القرآن) کو بھجوا کر اور حفظِ قرآن کے کام میں اُن نوجوانوں کی ضروری رہنمائی فرما کر اطاعتِ امام کے فرض سے عہدہ برآ ہو کر عنداللہ ماجور ہوں۔

حفظِ قرآن کے لئے نوجوان اپنے

Digitized by Khilafat Library Rabwah

حالات کے لحاظ سے دن کا کوئی حصہ مختص کرکے روزانہ بغیر کسی ناغہ کے ایک ایک، دو دو یا تین تین آیات جتنی وہ آسانی سے حفظ کر سکیں حفظ کرنا شروع کر دیں اور اگر کسی نوجوان بھائی کو قرآن پاک کا کوئی لفظ یا آیت ٹھیک سے پڑھنی نہ آتی ہو تو وہ حفظ کرنے سے پہلے کسی دوست سے صحیح پڑھنا سیکھ لیں تاکہ جو حصہ قرآن کریم کا حفظ کیا جائے اس میں کوئی غلطی نہ رہ جائے۔ حفظِ قرآن کا یہ بابرکت کام اللہ تعالیٰ کے اس ارشاد کی تعمیل اور صداقتِ اسلام کے اس عظیم الشان دائمی نشان اور معجزانہ اعلان کی صداقت کا اظہار ہے کہ :-

إِنَّا نَحْنُ نَزَّلْنَا الذِّكْرَ
وَإِنَّا لَهُ لَحَافِظُونَ ٥
(الحجر)

ہم نے ہی اس "الذکر" (قرآن) کو نازل کیا ہے اور یقیناً ہم ہی اس کی (ظاہری و معنوی) حفاظت کریں گے۔"

نزولِ قرآن کے بعد چودہ سو سالہ دور میں ہر صدی میں لاکھوں خوش نصیب قرآن حکیم کو حفظ کرنے کی سعادت حاصل کرکے اس الٰہی اعلان و نشان کی صداقت پر مُہرِ تصدیق ثبت کرتے چلے آرہے ہیں۔

اے نونہالانِ احمدیت! حضرت بانیٔ سلسلہ عالیہ احمدیہ علیہ السلام نے آپ کے دلوں میں قرآن کی جو محبت اور عشق پیدا کیا ہے اپنے عمل سے اس کا ثبوت دیتے ہوئے اور اپنے پیارے آقا و امام کے ارشاد پر والہانہ انداز میں لبیک کہتے ہوئے حفظِ قرآن کریم کے اس برکتوں سے معمور پروگرام کو کامیاب بنائیں۔ کوئی شہر، کوئی گاؤں، کوئی جگہ جہاں ایک بھی احمدی آباد ہے اس سکیم سے اپنے آپ کو محروم نہ رکھے۔ آیئے ہم حضرت بانیٔ احمدیت علیہ السلام کے اس عاشقانہ شعر کی صداقت پر اپنے عمل کی مُہر ثبت کر دیں کہ ؎

جمال و حسنِ قرآں نورِ جانِ ہر مسلماں ہے
قمر ہے چاند اوروں کا ہمارا چاند قرآں ہے

دوسری ہدایت :-

حضور ایدہ اللہ کی دوسری ہدایت جو قرآن کریم کی تعلیم کو فروغ دینے اور قرآنی معارف و حقائق اور انوار و برکات سے فیضیاب ہونے سے تعلق رکھتی ہے یہ ہے کہ :-

"روزانہ ایک، دو آیتوں کا ترجمہ بطور درس مساجد میں سنایا جایا کرے۔"

(الفضل ۱۴ راگست ۱۹۷۷ء صفحہ۱)

حضور کی اس ہدایت کے ضمن میں محترم ایڈیشنل ناظر صاحب اصلاح و ارشاد (تعلیم القرآن) نے یہ وضاحت کی ہے کہ :-

"اس ہدایت کی تعمیل میں درس دینے والے حضرات یہ بات اچھی طرح ذہن نشین کر لیں کہ آیت کے ہر لفظ کا الگ الگ ترجمہ پہلے اچھی طرح سمجھایا جائے۔ مختلف اشتقاقات اس لفظ کے اور ان کا استعمال مختلف آیات میں جو ہوا ہے اسے سامنے رکھتے ہوئے لفظ کے معنے ذہن نشین کرائے جائیں تا آیت کے ہر لفظ کا ترجمہ بخوبی سمجھ آجائے۔ بعض درس دینے والے حضرات تفسیری ترجمہ کرکے نکل جاتے ہیں اور سننے والوں کو الفاظ کے معنی ذہن نشین نہیں ہوتے۔"

(الفضل ایضاً)

تقریباً تمام جماعتہائے احمدیہ میں (اِلّا ماشاء اللہ) ایسے صاحب علم حضرات موجود ہیں جو اس انداز میں احباب جماعت کو لفظی ترجمۂ قرآن درس میں سکھلا سکتے ہیں۔ یاد رہے علم وہی مفید ہے جس سے دوسرے بھی فائدہ اٹھائیں۔ پس اپنے علمِ قرآن سے زیادہ سے زیادہ احباب کو فائدہ پہنچائیں۔ قرآن کریم کے بارہ میں تو رسول کریم صلی اللہ علیہ وسلم کا یہ خصوصی ارشاد بھی ہے کہ :-

خَيْرُكُمْ مَنْ تَعَلَّمَ الْقُرْآنَ وَعَلَّمَهُ۔

"تم میں سے بہترین وہ شخص ہے جو خود بھی قرآن سیکھتا ہے اور دوسروں کو بھی سکھلاتا ہے۔"

پس ہر احمدی مسلمان اس ارشادِ پاک پر عمل کرکے رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم کی طرف سے عطا فرمودہ بہترین انسان ہونے کی قابلِ صد ہزار فخر سندِ فضیلت کا شرف حاصل کر سکتا ہے۔ ہمارے مربیانِ کرام، عہدیداران جماعت اور صاحبِ علم حضرات کو اس سلسلہ میں اپنا نمونہ پیش کرنا چاہیئے

تیسری ہدایت :-

حضور نے تیسری ہدایت یہ جاری فرمائی ہے کہ :-

"گھروں میں تفسیر صغیر کا ترجمہ دس پندرہ منٹ کے لئے سنایا جائے۔"

(الفضل ۱۴ راگست ۱۹۷۷ء صفحہ۱)

تفسیر صغیر حضرت خلیفۃ المسیح الثانی رضی اللہ عنہ کی تحریر فرمودہ ہے۔ اس کے ترجمہ کی یہ خصوصیت ہے کہ یہ ترجمہ عام فہم، بامحاورہ اور تفسیری انداز میں ہے جس کے پڑھنے سے قرآن کریم کی ہر آیت کا صحیح مفہوم سمجھ میں آجاتا ہے جبکہ دوسرے تراجم کو پڑھتے ہوئے بے شمار آیات ایسی آتی ہیں کہ ان تراجم کو پڑھ کر آیت کا مفہوم بالکل سمجھ میں نہیں آتا۔

بہرحال حضور کے ارشاد پر عمل کرنے سے ہم اپنے گھروں کو خدا اور رسول ؐ کے ذکر سے زندہ کر سکتے ہیں اور اگر ہم اپنی سہولت اور حالات کے لحاظ سے کسی اور ادنیٰ دنیوی کام کی جگہ گھر کے سب افراد کو جمع کرکے دس پندرہ منٹ تک تفسیر صغیر کا ترجمہ ہر روز بلا ناغہ سنائیں تو اس سے ہمارے گھروں میں برکت نازل ہوگی۔ تمام افرادِ خانہ قرآنی علوم و انوار سے بہرہ ور ہوں گے اور ہماری علمی استعداد بڑھے گی جس کی بدولت ہم غلبۂ اسلام کی عظیم مہم میں اپنا بہترین کردار ادا کر سکیں گے۔ حضرت خلیفۃ المسیح الثالث ایدہ اللہ تعالیٰ اس عظیم کام کی اہمیت و ضرورت کو واضح کرتے ہوئے فرماتے ہیں کہ :-

۱۔ قرآن کریم کے بغیر آپ کے گھر بھی بے برکت رہیں گے

ہر احمدی کا گھر ایسا ہونا چاہیئے کہ اس میں رہنے والا ہر فرد جو اس عمر کا ہے کہ وہ قران کریم پڑھ سکتا ہو صبح کے وقت اس کی تلاوت کر رہا ہو۔"

(الفضل ۱۹ر فروری ۱۹۶۶ء)

۲۔ "جماعت کو یہ یاد رکھنا چاہیئے کہ احمدیت کی ترقی اور اسلام کا غلبہ اس بات پر منحصر ہے کہ ہم خود کو بھی اور اپنے ماحول کو بھی قران کریم کے انوار سے منور کریں اور منور رکھیں۔"

(الفضل ۹ر جولائی ۱۹۶۷ء)

تفسیر صغیر کا ترجمہ ہر احمدی گھر میں روزانہ سنانے کا کام گھر کا کوئی بھی پڑھا لکھا فرد کر سکتا ہے خواہ وہ ہمارا کوئی بھائی یا بزرگ ہو خواہ ہماری مائیں اور بہنیں ہوں۔ ضرورت صرف عمل کی ہے اور اس بابرکت کام کیلئے ایک وقت مقرر کرنے کی ہے۔ اور گھر کے سب افراد کے اس بابرکت کام میں تعاون کرنے کی ضرورت ہے۔ کوئی بھی احمدی گھرانہ ایسا نہیں ہو سکتا جو اپنے آقا کی اس مبارک تحریک پر عمل نہ کرے یا اس کی برکات سے اپنے آپ کو محروم رکھے۔ (خدا نہ کرے کہ کوئی ایسا ہو)۔

تفسیر صغیر کا ترجمہ ہر گھر میں روزانہ دس پندرہ منٹ تک سنانے کے لئے ہر گھر میں تفسیر صغیر کا ہونا ضروری ہے۔ جن گھروں میں تفسیر صغیر موجود نہ ہو اور جو چالیس روپے میں فوری طور پر تفسیر صغیر خریدنے کی استطاعت نہ رکھتے ہوں انہیں بھی زیادہ پریشانی کی ضرورت نہیں۔ ایسے احباب کی اطلاع کے لئے عرض ہے کہ حضور کے ارشاد کے ماتحت تفسیر صغیر کے ترجمہ پر مشتمل قرآن کریم "ادارۃ المصنفین" ربوہ نے چھپوایا ہے جو تھوڑی قیمت میں مل سکتا ہے۔

آخر میں دعا ہے کہ اللہ تعالیٰ ہمیں اپنے امام ہمام ایدہ اللہ تعالیٰ کی ان تینوں ہدایات پر عمل کرتے ہوئے ان تحریکات کو اپنے اپنے ہاں جاری کرنے کی توفیق عطا فرمائے کہ تا ہم "دین کو دنیا پر مقدم رکھنے" کے عہد میں مخلص ثابت ہوں اور اللہ تعالیٰ کے فضلوں کے وارث بنیں اور قرآنی برکات سے بہرہ ور ہوں کہ حضرت مہدی علیہ السلام کو اللہ تعالیٰ نے الہاماً بتایا ہے کہ :-

اَلْخَيْرُ كُلُّهُ فِي الْقُرْآنِ۔

"تمام قسم کی بھلائیاں قرآن میں ہیں۔"

دعائے مغفرت

میرا لڑکا میاں خلیل احمد جو کہ کراچی میں بسلسلہ ملازمت مقیم تھا۔ کلری جھیل میں نہاتے ہوئے مورخہ ۵ راگست بروز جمعہ ڈوب کر اپنے خالقِ حقیقی سے جا ملا۔ اِنّا للہ وانّا الیہ راجعون۔

احباب دعا فرمائیں کہ اللہ تعالیٰ مرحوم کی مغفرت فرمائے، اس کے درجات بلند فرمائے اور ہمیں صبرِ جمیل کی توفیق بخشے۔ آمین

میاں محمد اسماعیل
پریذیڈنٹ جماعت احمدیہ پچیکی
تحصیل ننکانہ ضلع شیخوپورہ

Digitized by Khilafat Library Rabwah

فہرست عطیہ دہندگان برائے علاج نادار مریضان فضل عمر ہسپتال ربوہ

(۲)

مکرم چوہدری ظفر اللہ خان صاحب دھرم پورہ لاہور	۲۰/-
" محمد افضل چیمہ صاحب مزنگ لاہور	۱۰/-
" منصور احمد انور صاحب بھاٹی گیٹ لاہور	۱۰/-
محترمہ امۃ الباسط صاحبہ اہلیہ ملک غلام نبی صاحب اعوان رحمان پورہ۔ لاہور	۱۰/-
" عائشہ مسرت صاحبہ زوجہ مرزا عبدالسمیع صاحب مغلپورہ لاہور	۱۰/-
مکرم ملک بشیر احمد صاحب مغلپورہ لاہور	۴۰/-
" حکیم فضل الرحمان صاحب مرحوم سابق مبلغ افریقہ	۱۰/-
" ملک عبدالحی صاحب سول لائن لاہور	۱۰/-
محترمہ صبیحہ خانم صاحبہ "	۱۰/-
مکرم ملک عبدالشکور صاحب "	۱۰۰/-
" چوہدری عزیز فضل اللہ صاحب "	۱۰/-
" نصیر احمد صاحب ابن مستری شاہ دین صاحب سمن آباد لاہور	۱۰/
حلقہ لاہور چھاؤنی	۵۶/۵۰
" راج گڑھ لاہور	۲۵/-
" سمن آباد "	۳۰/-
محترمہ بیگم عصمت ملک صاحبہ اہلیہ ملک محمد قاسم صاحب بھکر	۱۰۰/-
مکرم چوہدری غلام احمد صاحب احمد نگر ضلع تھرپارکر	۴۰/-
" عبدالمجید خان صاحب سیکرٹری سیمنٹ ورکس روہڑی	۴۰/-
" میاں ریاض احمد صاحب بحرین	۱۵۴/-
" راجہ عبدالوہاب صاحب دارالرحمت شرقی ربوہ	۱۰۰/-
محترمہ منصورہ بیگم صاحبہ اہلیہ رئیس عبداللہ خان صاحب نواب شاہ	۱۰۰۰/-
مکرم ملک محمود احمد صاحب گوجرانوالہ	۵۰/-
" مظفر احمد صاحب "	۳۰/-
" چوہدری عبدالرحمٰن صاحب ایڈووکیٹ گوجرانوالہ	۱۰/-
محترمہ محمودہ بیگم صاحبہ اہلیہ محمد شفیع صاحب جھنگ صدر	۲۰/-
مکرم محمد رفیق صاحب جھنگ صدر	۱۰/-
" مختار احمد صاحب سنوری "	۱۰/-
" نذیر احمد سیکرٹری مال جماعت احمدیہ محمد آباد سندھ	۷۲/۲۵
سیکرٹری مال جماعت احمدیہ	۱۵/-
بچگان ڈاکٹر اقبال احمد صاحب تربیلا ڈیم	۱۰/-
دفتر لجنہ اماء اللہ مرکزیہ ربوہ منجانب بیگم صاحبہ ڈاکٹر ممتاز احمد صاحب از والد صاحب مرحوم	۱۰۵/-
مکرم عبدالحمید صاحب جاوید ٹنڈو غلام	۲۰/-
" ملک عبدالرب صاحب ربوہ	۲۰/-
محترمہ ڈاکٹر ساجدہ اسلم صاحبہ ملتان بذریعہ ونفر P.S	۵۰/-
مکرم منیر احمد خان صاحب کراچی	۱۰/-
" شیخ انوار رسول صاحب "	۱۱/-
محترمہ بدر النساء خانم صاحبہ "	۱۱/-
مکرم آفتاب احمد صاحب تاجر سروس کراچی	۳۰۰/-
محترمہ ذکیہ خاتون صاحبہ کراچی	۱۵/-
" امۃ الحفیظ صاحبہ اہلیہ ماسٹر کا اللہ صاحب کراچی	۱۰/-
طاہر میڈیکل سٹور کراچی	۵۰/-
محترمہ بیگم صاحبہ صوفی بشیر احمد صاحب مرحوم کراچی	۵۰/-

مکرم فاروق احمد صاحب کراچی	۳۲/-
" ڈاکٹر مرزا منور احمد صاحب "	۱۰/-
" الیس ایم جلیل صاحب "	۱۰/-
" ڈاکٹر احسان الحق صاحب "	۲۰/-
" محمد انور رشید صاحب "	۲۰/-
محترمہ مجیدہ شاہنواز صاحبہ ۔ امۃ الحی صاحبہ امۃ الباری صاحبہ کراچی	۲۵۰/-
مکرم منصور محمد شرما صاحب کراچی	۴۰/-
محترمہ اقبال بیگم صاحبہ "	۵۰/-
" بیگم صاحبہ مرزا رؤف علی صاحب "	۱۰۰/-
" بشریٰ صاحبہ اہلیہ سلیمان احمد طاہر کراچی	۵۰/-
مکرم چوہدری شاہ نواز صاحب C/O چوہدری منیر شاہنواز صاحب لاہور	۳۵۰۰/-
" خواجہ رشید احمد صاحب مرحوم چوڑھے والے سیالکوٹ	۱۵۰/-
" کیپٹن محمود احمد صاحب اوکاڑہ	۱۰/-
" میجر ظفر علی صاحب "	۱۰/-
محترمہ مسز حبیب اللہ صاحبہ معرفت محمود احمد صاحب ٹیلر قطر دوحہ	۱۲۵/-
مکرم بریگیڈیئر ریٹائرڈ نصیر احمد شاہ صاحب لاہور چھاؤنی	۲۵/-
مکرم منصور علی صاحب ابن چوہدری عبدالسلام صاحب ڈہرکی	۵۰/-
دفتر لجنہ مرکزیہ ربوہ منجانب زکیہ بنت چوہدری غلام رسول صاحب	۱۰/-
مکرم ملک سلطان رشید صاحب کوٹ فتح خان	۲۰/-
" شیخ فضل محمد نذیر احمد صاحبان اوکاڑہ	۲۰/-
" فاضل محمود صاحب "	۱۵/-
" میجر احیاء الدین صاحب کوئٹہ	۱۰۰/-
" مستری اللہ یار صاحب "	۲۰/-
" مرزا محمد آصف فہمیدہ بیگم صاحبہ "	۱۰/-
" عبدالکریم صاحب غازی "	۱۰/-
" ماسٹر عبدالعزیز صاحب ۲۴۵/E.B دلمڑی	۴۰/-
" مبارک احمد صاحب فیکٹری ایریا ربوہ	۱۰/-
محترمہ لالہ رخ صاحبہ بنت چوہدری محمد حسین صاحب باجوہ سانگلہ ہل	۱۰/-
مکرم اعجاز احمد ۱۸/B/۲ کھاوتی ٹیکسلا	۱۰۰/-
سیکرٹری مال جماعت احمدیہ جہلم شہر	۳۵/-
مکرم ایم اے ہاشمی صاحب اسلام آباد	۱۰۰/-
" مبارک احمد صاحب پراچہ "	۵۰/-
" کیپٹن عبدالواحد صاحب "	۱۴۰/-
" شیخ عبدالباسط صاحب بذریعہ شیخ محمد یوسف صاحب لائلپور	۱۰/-
" رضوان فاروقی صاحب ڈیرہ غازی خان	۳۰/-
" میاں خیر محمد صاحب "	۱۰/-
محترمہ اہلیہ صاحبہ مولوی خان محمد صاحب "	۱۰/-
مکرم ملک عزیز احمد صاحب لودھراں	۱۶/-
" شفقت محمود صاحب کرتو	۱۱/-

(باقی)

اداریہ۔ بقیہ صفحہ (۲)

اس زمین کو امن و سلامتی سے بھر دیتے ہیں۔ اللہ تعالیٰ اس رات میں خاص طور پر اپنے بندوں کی دعائیں قبول فرماتا ہے اور انہیں ان کی دلی مرادیں عطا کرتا اور بشارتوں سے نوازتا ہے۔ یہ سب انعامات لقاء الٰہی پر دلالت کرتے ہیں۔

چونکہ رمضان کے روزوں کے نتیجہ میں ایک مومن کو حسب استعداد لقا کا درجہ میسر آ سکتا ہے اسی لئے ایک حدیث قدسی کی رو سے اللہ تعالیٰ نے فرمایا ہے:-

"اَلصَّوْمُ لِیْ وَاَنَا اُجْزٰی بِہٖ"

یعنی حقیقی روزے (کھانے پینے اور شہوات سے بالا ہونے) کا مقام تو دراصل میرا مقام ہے۔ جب میرا بندہ میری لقا کی خاطر مجھ سے ایک حد تک مشابہت پیدا کرنے کی کوشش کرتا ہے تو اس کی جزا میں خود ہو جاتا ہوں یعنی ایسے بندہ کو میں اپنی لقا عطا کر دیتا ہوں۔

الغرض رمضان کا مہینہ نہایت مقدس و بابرکت مہینہ ہے اور اس کی عظیم الشان برکات میں سے سب سے بڑی اور سب سے اہم برکت یہ ہے کہ اس کی مخصوص عبادات پورے خلوص اور عزم و تعہد کے ساتھ بجا لانے کے نتیجہ میں ایک مومن کے لئے سعادت تامہ کے درجات فنا، بقا اور لقاء کے حصول کی راہ آسان ہو جاتی ہے۔ اللہ تعالیٰ نے یہ بابرکت مہینہ ریفرلشیر کورس یا مشق اور ٹریننگ کے طور پر مقرر کیا ہے تاکہ حقیقی مومن سعادت تامہ کے حصول کی جدوجہد میں دوام اختیار کر کے زندگی کے مقصد میں کامیاب ہوں اور اللہ تعالیٰ کی نگاہ میں فائز المرام ٹھہریں۔

درخواست ہائے دعا

(۱) خاکسار کی بیٹی عزیزہ آصفہ چوہدری باب الابواب ربوہ ایک عرصہ سے بیمار ہے۔ آج کل کراچی جناح ہسپتال میں زیر علاج ہے احباب دعا فرمائیں کہ اللہ تبارک و تعالیٰ اسے اپنے خاص فضل سے کامل و عاجل شفاء عطا فرمائے۔ آمین۔

(صفیہ بیگم اہلیہ چوہدری منظور احمد ربوہ)

(۲) میرے خسر محترم سید عبدالغفور صاحب اور خوشدامن صاحبہ اپنے بیٹے مکرم ڈاکٹر سید انور احمد صاحب کے پاس لندن تشریف لے گئے ہیں احباب دعا فرمائیں کہ اللہ تعالیٰ قیام لندن کے دوران ان کا حافظ و ناصر ہو اور وہ بخیریت واپس آئیں۔

(بیگم سید منور احمد ۸۰ فلیمنگ روڈ۔ لاہور)

(۳) خاکسار نے نیا کاروبار شروع کیا ہے احباب دعا فرمائیں کہ اللہ تعالیٰ اس میں برکت ڈالے مشکلات سے محفوظ رکھے اور دینی و دنیاوی نعمتوں سے سرفراز فرمائے آمین!

(محمد اشرف چوہان گوجرہ ضلع لائلپور)

(۴) میرے بہنوئی ملک پرویز احمد صاحب لاہور بینک کا کاروبار میں زیادہ نقصان ہو جانے کی وجہ سے پریشان ہیں۔ دعا کریں کہ اللہ تعالیٰ ان کی پریشانی دور فرمائے نیز نیا کاروبار شروع کیا ہے۔ دعا کریں کہ اللہ تعالیٰ برکت ڈالے آمین!

(راشدہ یوسف دارالرحمت وسطی ربوہ)

قائدین کرام حل شدہ پرچے بھجوائیے! (مہتمم تعلیم)

Digitized by Khilafat Library Rabwah

رمضان کے مبارک ایّام شروع ہو چکے ہیں

عہدیداران جماعت فطرانہ اور عید فنڈ جمع کرنے کے لئے خاص کوشش فرمائیں

اللہ تعالیٰ کے فضل سے رمضان المبارک شروع ہو چکا ہے۔ احباب اِن ایّام میں روحانی ترقی کے لئے کثرت سے عبادات اور صدقہ وخیرات کی توفیق پاتے ہیں۔ فطرانہ بھی ایک قسم صدقہ وخیرات کی ہے جو اللہ تعالیٰ کے حضور قُرب اور حصولِ فضل کا ذریعہ ہے۔ اس کی ادائیگی ہر مومن مرد، عورت حتّٰی کہ ہر نوزائیدہ بچّہ پر بھی واجب ہے۔ اس کی شرح ایک صاع غلّہ یعنی اندازاً تین سیر گندم ہے جو نقدی کی صورت میں دو روپے ۷۵ پیسے فی کس بنتی ہے۔ پوری شرح سے ادائیگی کی عدم استطاعت کی صورت میں نصف شرح سے بھی ادائیگی ہو سکتی ہے۔ فطرانہ کی رقم کا ½ حصّہ مرکز میں افسر صاحب خزانہ صدر انجمن احمدیہ کے نام بمد فطرانہ بھجوانا ضروری ہے۔ مرکز میں وصول شدہ فطرانہ نظامِ سلسلہ کے تحت مستحق افراد میں تقسیم کیا جاتا ہے باقی رقم مقامی طور پر مستحق غرباء میں تقسیم کر دی جائے۔ فطرانہ کی رقم کسی دوسرے مصرف میں نہیں لائی جا سکتی بلکہ مقامی غرباء میں تقسیم کے بعد جو رقم بچے وہ بھی افسر صاحب خزانہ کے نام اسی مد میں بھجوا دی جائے۔ کوشش کی جائے کہ عید الفطر سے قبل یہ رقم غرباء میں تقسیم کر دی جائے۔

(۲) فطرانہ کے علاوہ عید فنڈ کی وصولی کی طرف بھی پوری توجہ کی ضرورت ہے۔ عید فنڈ سیدنا حضرت مسیح موعود علیہ الصلوٰۃ والسلام کے زمانہ سے جاری ہے۔ اُس زمانہ میں اس کی کم از کم شرح ہر کمانے والے فرد کے لئے ایک روپیہ تھی۔ اب چونکہ احباب کی آمدنیاں خدا کے فضل سے بہت بڑھ چکی ہیں اس لئے اس کی شرح ایک روپیہ تک محدود رکھنا مناسب نہیں بلکہ ہر کمانے والے احمدی دوست کو اس فنڈ میں حسبِ استطاعت حصّہ لینا چاہیئے۔ قواعد کی رُو سے عید فنڈ مرکزی چندہ ہے اس کا کوئی حصّہ مقامی ضروریات پر خرچ کرنے کی اجازت نہیں۔

اللہ تعالیٰ رمضان المبارک کو ہم سب کے لئے اپنی رضا کے حصول اور بے انتہا ترقیوں کا موجب بنائے۔ آمین

نوٹ:۔ ربوہ کے جملہ محلہ جات کے صدر صاحبان سے درخواست ہے کہ وہ حسب سابق فطرانہ کا ½ حصّہ دفتر خزانہ صدر انجمن احمدیہ میں جمع کروائیں، باقی رقم حلقہ کے غرباء میں تقسیم کی جا سکتی ہے۔ (ناظر بیت المال، آمد۔ ربوہ)

ولادت

۲۹ جولائی ۱۹۷۷ء بروز جمعہ کی شب کو اللہ تعالیٰ نے اپنے فضل سے خاکسار کو پہلا بچّہ عطا فرمایا۔ سیدنا حضرت خلیفۃ المسیح الثالث ایدہ اللہ تعالیٰ بنصرہ العزیز نے ازراہِ شفقت بچّے کا نام صداقت احمد رکھا ہے۔ نومولود چوہدری غلام محمد صاحب مرحوم فیروز پوری کا پوتا اور میاں نذیر احمد صاحب 7 B/745 سیٹلائٹ ٹاؤن سرگودہا کا نواسہ ہے۔

احباب جماعت سے دعا کی عاجزانہ درخواست ہے کہ اللہ تعالیٰ نومولود کو نیک خادمِ دین بنائے اور لمبی عمر عطا فرمائے۔ آمین

(بشارت احمد ملٹری اکاؤنٹس کالونی دھرم پورہ۔ لاہور)

درخواستہائے دعا

(۱) مکرم حاجی محمد رمضان صاحب دار العلوم غربی ربوہ (سابق باڈی گارڈ حضرت المصلح الموعود رضی اللہ تعالیٰ عنہ) لمبے عرصہ سے بیمار ہیں اِن دنوں طبیعت زیادہ خراب ہے اور کمزوری بڑھتی جا رہی ہے۔ احبابِ جماعت دعا کریں کہ اللہ تعالیٰ آپ کو صحتِ کاملہ عطا فرمائے۔

(۲) میرے والد مکرم مرزا اشرف الدین اشرف صاحب بعارضہ قلب کئی دنوں سے بیمار ہیں۔ احبابِ جماعت سے درخواستِ دعا ہے۔

(مبشر محمود اشرف جماعت ہشتم۔ ربوہ)

(۳) میری والدہ محترمہ چند روز سے سخت بیمار ہیں۔ احبابِ کرام سے ان کی صحت کاملہ و عاجلہ کے لئے دعا کی درخواست ہے۔ نیز میرے تایا زاد بھائی اے۔ آر۔ سلیم مقیم

مکرم محمد احمد صاحب نظام کی وفات

اِنَّا لِلّٰہِ وَاِنَّا اِلَیْہِ رَاجِعُوْن

میرے والد مکرم محمد احمد صاحب نظام فوٹو گرافر ۱۲ اگست ۱۹۷۷ء بروز جمعۃ المبارک شام سات بجے ۶۱ سال کی عمر میں اپنے مالکِ حقیقی سے جا ملے، انا للہ وانا الیہ راجعون۔

مرحوم محترم مستری نظام دین صاحب آف سیالکوٹ جو کہ حضرت مسیح موعود علیہ السلام کے صحابہ میں سے تھے کے چھوٹے بیٹے تھے۔ پسماندگان میں بیوہ کے علاوہ چار لڑکے اور تین لڑکیاں ہیں۔

مرحوم بہت نیک مخلص اور دیندار انسان تھے۔ شروع میں احمدیہ فیورٹ جنرل سٹور کے نام سے کچّے بازار میں دکان کی بعد ازاں جنرل سٹور کا سلسلہ چھوڑ کر فوٹو گرافی شروع کی۔ ربوہ میں سب سے پہلے فوٹو گرافر ہونے کی وجہ سے سلسلہ کی اہم تقریبات اور خاندان حضرت مسیح موعود علیہ السلام کی تقریبات کی تصاویر لیتے رہے مرحوم کے ریکارڈ میں سلسلہ کی بہت سی نادر تصاویر ہیں جو انہوں نے اپنے شوق اور جذبہ سے بنائیں۔ کافی مجلس اطفال الاحمدیہ ربوہ کے مربّی بھی رہے بعد ازاں مجلس خدام الاحمدیہ کے سرگرم رُکن رہے۔ جامعہ احمدیہ ربوہ میں آنے والے غیر ملکی جو تعلیم کے لئے آتے رہے ان سے بہت محبّت رکھتے تھے۔ انگریزی زبان پر کافی عبور حاصل تھا اِس لئے غیر ملکی احمدی بھائی اُن سے بہت محبّت رکھتے تھے۔ ۱۹۵۵ء، ۱۹۵۶ء میں ربوہ میں سب سے پہلے بیڈمنٹن کی کھیل کا اجراء انہوں نے ہی کیا۔ زندگی کے آخری دس سال تقریباً بیماری میں گزرے۔ اپنی اولاد کو ہمیشہ دینداری کی تلقین کرتے رہے۔ درویشانہ طور پر اور قناعت پسندی سے زندگی گزاری۔

احباب جماعت سے دعا کی درخواست ہے کہ اللہ تعالیٰ مرحوم کے درجات بلند کرے اور اپنی خاص رحمت کی چادر میں ڈھانپ لے اور جملہ لواحقین کو صبرِ جمیل کی توفیق بخشے۔ آمین (خاکسار اطہر احمد نظام)

بلڈنگ پینٹر بنیے!

صرف -/۷۵ روپے ادا کیجئے اور بارہ روز کی ٹریننگ حاصل کیجئے ہم آپ کو مکمل پینٹر بنا دیں گے۔ اپنی دکانیں، مکانات اور کوٹھیاں ہم سے PAINT کروائیں ہم بازار سے بہت کم ریٹ پر آپ کو PAINT کر کے دیں گے۔ سٹیل فکسر کورس مدت ۲ ہفتے، فیس -/۱۰۰ روپے، شٹرنگ کارپینٹر کورس مدت ۲ ہفتے، فیس ۱۰۰ روپے، پائپ فٹر جس میں سینیٹری، فٹنگ، پلمبر اور پائپ فیبریکیڈ شامل ہیں کورس مدت ۳ ہفتے، فیس -/۱۵۰ روپے چاروں کورس کیجئے اور کنسٹرکشن فورمین بنیئے۔ ۲۰ اگست سے ہماری نئی کلاسز شروع ہیں۔ پراسپیکٹس پچاس پیسے کے ڈاک ٹکٹ بھیج کر منگوائیں۔

احمدی احباب کے لئے ۱۰٪ رعایت

نسیم سٹیل فکسر شٹرنگ کارپینٹر، پائپ فٹر، بلڈنگ پینٹر ٹریننگ سنٹر

اندرون موچی دروازہ، بازار لال کھوہ، لاہور

کیفے اشرف

چائے اور ہر قسم کے مشروبات کے لئے کیفے اشرف گولبازار ربوہ میں تشریف لائیں۔

(سیّد شاہ میر احمد اشرف۔ گلی باجوہ۔ ربوہ)

کراچی بعض پریشانیوں میں مبتلا ہیں۔ احبابِ جماعت دعا کریں کہ اللہ تعالیٰ ان کی پریشانیاں دُور فرمائے۔

(محمد سعید کلیم دار العلوم غربی۔ ربوہ)

رجسٹرڈ نمبر ایل ۵۲۵۴